



## سوال

(261) کیا جمعہ کی اذان خطبہ سے پندرہ منٹ پہلے دی جاسکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ جمعہ میں آتا ہے کہ ”جب تمہیں نماز جمعہ کے لئے بلایا جائے تو دوڑ کر آؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔“ تو آیا کیا اس آیت کی روشنی میں پہلی اذان خطبہ شروع ہونے سے ۱۵،۲۰ منٹ پہلے دی جاسکتی ہے (یعنی جمعہ کے لئے دو اذانیں) ایک خطیب صاحب فرماتے ہیں کہ صرف ایک اذان ہی دی جائے، لیکن اگر ایک اذان ہی دی جائے تو پھر اس آیت کا کیا مطلب ہے، کیونکہ اس آیت سے تو یہی واضح ہو رہا ہے کہ جب حدیث میں حکم ہے کہ امام کے منبر پر بیٹھنے سے پہلے آنے والے کے جمعے کا ثواب ملتا ہے۔ (محمد خورشید شاہ، راولپنڈی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ جمعہ کی آیت کریمہ میں نمبری اذان کا بیان ہے۔ پہلی اذان کا نہیں وہ تو خلیفہ ثالث عثمانؓ کے دور میں شروع ہوئی اور یہ ضروری بھی نہیں۔ صرف جواز ہے قرآنی آیت میں وجوب کے وقت کا ذکر ہے۔ اصول فقہ میں قاعدہ مشہور ہے: م الا تتم الواجب إلا بہ فهو واجب جس کا مفہوم یہ ہے کہ پہلے اپنا کاروبار چھوڑ دینا چاہئے تاکہ آدمی نمبری اذان کے وقت مسجد میں پہنچ سکے اور حدیث میں جن گھڑیوں کا بیان ہے وہ صرف فضیلت کی گھڑیاں ہیں، وجوب کی نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآنی آیت میں پہلی اذان کی طرف اشارہ تک نہیں اور نہ آج تک کسی مفسر نے اس سے یہ بات سمجھی ہے جو آپ کے ذہن میں ہے۔ اصلاً اذان ایک ہی ہے جس طرح کہ خطیب صاحب نے فرمایا ہے۔ اضافی اذان کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ جواز ہے۔ مزید تفصیل کے لئے سابقہ فتاویٰ کی طرف رجوع کریں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ شفاء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 242



## محدث فتویٰ